U-89

۲۸۸
محمد شیخ عبدالرحمٰن بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۱۸ جنوری ۱۹۹۹ء

تحفة الغرائب مین لکہا ہی کہ نواحی جرجان مین ایک چشمہ ہی اور وہ چشمہ ہمیشہ جاری
رہتا ہی مگر گاہ گاہ بی سبب ساکن ہو جاتا ہی پس باشندی اوس دیار کی مرد و زن مین سے
لباس فاخرہ اور مکلف پہنکر سازہای غنا ہمراہ لیکر گرد اوس چشمی کی پہرتی ہین اور
بسماع و رقص مین مصروف ہوتی ہین پس اوس روز وہ چشمہ جاری ہو جاتا ہی نواحی ہرات
مین ایک کوہ ہی اور قلعہ کوہ مذکور پر ایک کنوان ہی کہ کہودنی والا اوسکا معلوم نہین اور
ہمیشہ اوس کنوین سی ایک ہوای تند نکلا کرتی ہی اور وہ ہوا اسقدر تند ہوتی ہی کہ اگر سنگ گران
اوسمین پہینکین تو فوراً قوت باد اوسکو مثل برگ خشک کی اوپر کو اوچہال دیتی ہی اسواسطی
کوئی اوس کنوین کی قریب نہین جا سکتا اور کوئی اوسکی حقیقت سی مطلع نہین کہ اوسمین
کیا اسرار ہی عراق عجم مین ایک چشمہ ہی کہ جب ولایت مین ٹڈی آتی ہی اور مردمان ولایت
بخوف خوردن زراعت تنگ ہوتی ہین تو دو مرد صالح کہ مرتکب خمر اور زنا کی نہوی ہون
وہ اوس چشمہ پر جاتی ہین اور اوسمین سی پانی لیکر اوس ولایت کی طرف روانہ ہوتی ہین
فوراً جنس طائر سیاہ اونکی پیچہی پیچہی پرواز کرتی ہوی اوس ولایت کو پہنچتی ہین اور ملخ کو
یعنی ٹڈی کو اوس ولایت سی دور کرتی ہین لکہا ہی کہ حضرت سلیمان نی اپنی عہد مین
ایک روز کناری اوسی چشمہ کی ایک ملخ سی اقرار کروا لیا تہا کہ زراعتوان کو خراب نہ کرنا اور
اوس چشمہ کو شاہد کیا تہا اور اون طائران سیاہ کو موکل اور مسلط کیا تہا کہ اگر احیاناً
فوج ملخ نقض عہد کرکی زراعتون کاشتکارون کی غارت کرنی کا ارادہ کری تو تم اونکو بسزای
معقول پہنچانا پس یہہ قاعدہ اوس زمانی سی تا حال جاری ہی شہر شبانکارہ مین ایک
چشمہ ہی کہ تین برس جاری رہتا ہی اور تین برس خشک ہو جاتا ہی اسطرح پر کہ گویا اسمین پانی
مطلق نہ تہا عجیب تر یہہ کہ زیر وہ چشمہ بہت سے فاصلہ پر اوسی مقام پر ایک کنوان ہی نہایت عمیق

39